تعارف وتبصرۂ کتب

(۱)

نام کتاب : ابن خلدون (حیات وخدمات)

مصنف : محمد عبداللہ عنان

مترجم : نورا کینہ قاضی

ضخامت: 176 صفحات ' قیمت: 120 روپے

ملنے کا پتہ: ادارہ مطبوعات سلیمانی' اردو بازار' لاہور

ابن خلدون ایک نابغہ روزگار شخصیت ہیں۔ وہ تیرہویں صدی عیسوی کے اوائل میں تیونس میں پیدا ہوئے۔ یہ حافظ قرآن تھے۔ انہوں نے قراءت کے مختلف طریقے سیکھے' صرف ونحو اور علمِ انشاء کے علاوہ حدیث وفقہ کی تعلیم بھی حاصل کی۔

تیونس سے یہ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ مصر آرہے تھے کہ راستے میں بحری جہاز ڈوب گیا اور یہ اپنے بیوی بچوں سے محروم ہوگئے۔ مصر میں وہ عہدۂ قضا پر مأمور ہوئے۔ جامعہ الازہر میں ان کا خطبہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ قاضی القضاۃ کے عہدے پر کئی دفعہ مقرر ہوئے اور کئی دفعہ معزول ہوئے۔

ابن خلدون بلند پایہ ادیب' مؤرخ' مفکر' شاعر اور خطیب تھے۔ ان کی وجۂ شہرت ''مقدمہ'' ہے جو لافانی عظمت کی حامل کتاب ہے' جس کا آغاز وہ تاریخ کی اہمیت' قدر وقیمت' اس کی اقسام اور ان غلطیوں کے تذکرے سے کرتے ہیں جو مؤرخین سے واقعات کو محفوظ رکھنے میں سرزد ہو جایا کرتی ہیں۔ ابن خلدون نے مسلم تاریخ کو باقاعدہ ایک سائنس قرار دیا۔ انہیں عمرانیات کا باوا آدم کہا جاتا ہے۔ صدیاں گزر جانے کے باوجود عمرانیات کے متعلق ابن خلدون کے نظریات مسلمات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ البتہ حیرت ہے کہ اتنے بڑے عالم اور مفکر کی سیاسی زندگی حرص وہوا' دجل وفریب' محسن کشی اور بے وفائی جیسے رذائل اخلاق سے آلودہ تھی۔

تورا کینہ قاضی نے محمد عبداللہ عنان کی اس کتاب کا ترجمہ بڑے خوبصورت انداز میں کیا ہے۔علم تاریخ کے ساتھ دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ ایک مفید کتاب ہے جس میں عمرانیات کے بانی کے حالاتِ زندگی' کارناموں اور نظریات کو واضح کیا گیا ہے۔

(تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ)

(۲)

نام کتاب : المصنفات فی الحدیث

مصنف : مولانا محمد زمان کلاچوی

ضخامت: 495 صفحات

ملنے کا پتہ: القاسم اکیڈمی' خالق آباد' ضلع نوشہرہ' صوبہ سرحد

مکتبہ سید احمد شہید' 10۔الکریم مارکیٹ' اردو بازار' لاہور

یہ کتاب دراصل ''جامعہ العلوم الاسلامیہ'' بنوری ٹاؤن کراچی میں درجہ تخصص (پی ایچ ڈی) کے لیے پیش کیا جانے والا مقالہ ہے۔ یہ مقالہ وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد ادریس میرٹھی کی زیرنگرانی اور مولانا یوسف بنوری ؒ کی سرپرستی میں لکھا گیا۔اس مقالہ کی علمیت کا اس بات سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کس قدر عظیم شخصیت نے اس کی نگرانی اور سرپرستی فرمائی ہے۔

اصل مقالہ عربی زبان میں ہے۔ مصنف نے خود ہی اس کو اردو کے قالب میں ڈھالا ہے۔ کتاب کے آغاز میں علامہ محمد یوسف بنوری کی اس مقالہ کی کامیابی کی تحریر کا عکس ہے۔ مولانا مفتی محمد انور شاہ صاحب ؒ کی تقریظ بھی شامل ہے۔ فاضل مصنف نے ابتدا میں چند اہم علوم الحدیث سے متعلقہ موضوعات پر گفتگو فرمائی ہے۔اس کے بعد ائمہ اربعہ کی تصانیف اور کتب ستہ کا تفصیلی تعارف کروایا ہے۔ اس کے بعد ہر صدی میں سامنے آنے والی کتب حدیث اور ان کے مؤلفین کا تعارف شامل ہے۔اسی زمانی ترتیب سے دس صدیوں میں ہونے والی حدیث کے میدان میں علمی کاوشوں کو یکجا کر دیا ہے۔اس دور کی اکثر کتابوں کا تذکرہ اس کتاب میں جمع ہو گیا ہے جن کی مجموعی تعداد ۲۵۴ ہے۔

موجودہ دور میں جس طرح متجددین اور مستشرقین کی طرف سے حدیث پر حملے ہو رہے ہے